سوال

ایک عورت جسکا عمرے کیلیے ویزا آچکا اور اسکو ایام آجاتے ھیں اور اسکا میقات جہاز میں پڑیگا وہ اب کیا کرے گی

جواب

حائضہ کے عمرے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک عورت جس کا عمرے کا ویزا آچکا ہو اور اس کو حیض آجائے تو وہ اب کیا کرے گی۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! ایسی عورت کو چاہیئے کہ وہ عمرے کا تلبیہ کہے بغیر ہی مکہ میں چلی جائے اور اس ناپاکی کی حالت میں بیت اللہ میں جانے کی بجائے اپنے ہوٹل پر ہی ٹھہری رہے، کیونکہ عموما عمرے کا ویزا لمبا ہوتا ہے، جبکہ ان ایام کی مدت چھ سات دن ہوتی ہے۔ جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو مسجد عائشہ (میقات) سے عمرہ کی نیت کر کے اپنا عمرہ مکمل کرلے۔ کیونکہ عمرہ کے تمام امور بیت اللہ میں ہی ادا کئے جاتے ہیں اور ناپاکی کی حالت میں بیت اللہ میں جانا منع ہے۔ جیساکہ حدیث نبوی سے ثابت ہے کہ سیدہ عائشہ نبی کریم کے ساتھ حج پر روانہ ہوئیں تو وہ حائضہ ہوگئی۔ نبی کریم نے ان سے کہا کہ آپ حج کی نیت کرلیں اور بیت اللہ کے طواف کے علاوہ منی اور عرفہ کے باقی امور انجام دیں۔ پھر جب وہ حیض سے پاک ہوگئیں تو نبی کریم نے ان کے بھائی عبد الرحمن بن ابو بکر کو حکم دیا کہ ان ساتھ جاو۔ وہ ان کے ساتھ گئے اور انہوں نے مقام تنعیم سے عمرہ کا احرام باندھا، اور عمرہ کیا۔ (بخاری: 313) ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث